علماء کو کوڑے پڑیں گے

زید زمان (زید حامد) کہتا ہے کہ شریعت کے تقاضے پورے نہیں ہوئے۔ یوسف پر دو الزامات تھے، ایک دعوی نبوت کا الزام اور دوسرا زنا کا الزام۔ یوسف پر زنا کا الزام ثابت نہیں ہوا لہٰذا تمام دو ٹکے کے مولوی جنہوں نے یوسف کے خلاف شہادت دی وہ جھوٹے ثابت ہوئے۔ ان کو جھوٹی گواہی دینے پر (حد قذف) کوڑے پڑنے چاہئیں۔ ہم خلافت راشدہ کا نظام لائیں گے تو ان کو کوڑے ماریں گے۔ ان کی گواہی معتبر نہیں رہی، لہٰذا یوسف پر دعوی نبوت کا الزام بھی جھوٹا ثابت ہوا۔

مگر سچ یہ ہے: اس مقدمہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سربراہوں سے صلاح مشورے اور ان کی ہدایت پر مولانا اسماعیل شجاع آبادی مدعی بنے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تاریخ اللہ رب العزت کے نام اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں قربانیوں سے بھرپور ہے۔ اس جماعت کی کوششوں سے ''فیڈرل شریعت کورٹ'' میں شریعت پٹیشن دائر کی گئی کہ توہین رسالت سے متعلق اسلامی قانون کو پاکستان میں نافذ کیا جائے تا کہ کسی بدبخت کو گستاخی رسولؐ کی جسارت نہ ہو۔ اس مقدمہ میں عام اسلامی مکاتب فکر کے علماء کو بطور مشیر طلب کیا گیا۔ سب نے متفقہ طور پر موقف کی تائید کی اور شریعت پٹیشن منظور ہو جانے کے بعد توہین رسالت کی سزا، سزائے موت مقرر ہوئی۔ اس کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر ہوئی لیکن بفضل تعالیٰ وہاں بھی فیصلہ حق میں ہوا اور 1991ء سے قانون، قانون توہین رسالت اس ملک میں نافذ العمل ہوا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سے متعلق مذہبی علماء، وکلاء اور دوسرے شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ ارکان کی کوششوں اور جدوجہد سے پاکستان کی ضابطہ فوجداری کی دفعہ 295-C میں تبدیلی آئی۔

مدعی مولانا اسماعیل شجاع آبادی صاحب نے جو درخواست یوسف کذاب کے خلاف دی اور جو F.I.R درج ہوئی اس میں لکھا گیا تھا کہ محمد یوسف علی جھوٹا مکار دغا باز شخص ہے۔ محمد یوسف علی نبوت کا دعویٰ کر کے لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے اس کی تحریریوں اور ڈائری کے علاوہ اس کی تقریری کیسٹیں بھی ہمارے پاس موجود ہیں۔ جسمیں اس کا دعویٰ ہے کہ وہ محمد رسول اللہ ﷺ کا تسلسل ہے اور اس دور کا نعوذ باللہ رسول ہے۔ اس نے اپنے گھرانے کو اہلبیت اور مقتدین کو اصحاب رسول اور کنواری لڑکیوں کو ورغلانے اور ان سے بدکاری کی کوشش کی ہے۔ پھر اپنے گمراہ مقتدین سے نظرانے کے طور پر لاکھوں روپے وصول کی ہیں جس کے چند چشم دید گواہ موجود ہیں۔ اس کے خلاف توہین رسالت اور دیگر جرائم کے تحت فوجداری کیس رجسٹرڈ کیا جائے تا کہ اس کو ان گھناؤنے جرم کی قرار واقعی سزا ملے۔

عدالت میں توہین رسالت کا قانون انگریز کا بنایا ہوا نہیں ہے بلکہ قرآن وسنت سے لیا گیا ہے۔ اور اس میں دو شہادتیں پیش ہوں اور ان پر جراح ہو جائے اور جرم ثابت ہو جائے تو ملزم کے انکاری بیان کی کوئی حیثیت نہیں رہتی۔ ملزم یوسف کذاب کے کیس میں 14 افراد بشمول مدعی نے گواہی دی۔ آڈیو وڈیو کیسٹیں تحریریں پیش ہوئیں۔ گواہوں پر یوسف کذاب کے وکیل نے بھرپور جراح کی۔ اگر گواہ شہادت کے معیار پر پورا نہ اترتے تو یوسف کذاب کا وکیل جراح نہ کرتا۔ یوسف کذاب نے عدالت میں اپنی خلافت عظمیٰ کا سرٹیفکیٹ جاری کر دیا جس پر فلوئڈ بھی لگا ہوا تھا۔ بقول یوسف کذاب یہ سرٹیفکیٹ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوسف کذاب کو جاری کیا تھا۔ یوسف کذاب کا یہ سرٹیفکیٹ تیار کرنا بھی توہین رسالت ﷺ میں آتا ہے۔ یوسف کذاب نے کیس میں پیش ہونے والے گواہوں میں سے تین اس کے خاص معتقد رہے ہیں اور ان سے کراچی میں اس کا گہرا تعلق ثابت ہوا ہے۔ آڈیو وڈیو کے ثبوت کے علاوہ ان گواہوں نے شہادت دی کہ یوسف نے نبوت کا دعویٰ کیا اور ''انا محمد'' ہونے کا دعویٰ کر کے اپنا دیدار کرانے کے عوض لاکھوں روپے بٹورتا رہا۔

زید زمان (زید حامد) اپنے گرو یوسف کذاب کو سچا ثابت کرنے کیلئے خود جھوٹ ایجاد کرتا ہے۔ سچی باتوں کو جھوٹ بنا کر پیش کرتا ہے۔ یوسف کے کیس میں عدالتوں میں دھکے کھانے والے زید زمان (زید حامد) کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ایف آئی آر میں زنا کا الزام نہیں لگایا گیا بلکہ یہ لکھا گیا تھا کہ یوسف کذاب نے عورتوں سے بدکاری کی کوشش کی ہے اور لاکھوں کے نذرانے وصول کئے۔ جب زنا کا الزام لگایا ہی نہیں تو تم پورے پاکستان کے طلباء کے پاس جا کر کیوں شور ڈالتے رہتے ہو کہ علماء کرام کو کوڑے

پڑیں گے۔ حد قذف تو الزام ثابت نہ ہونے پر لگائی جاتی ہے۔ تمہارا یہ جھوٹ تمہاری ذلت و رسوائی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

ہم پہلے زید زمان (زید حامد) کو بتاتے ہیں کہ نبوت کا دعویٰ کرنے والے اور اس کے پیروکاروں کے بارے میں شریعت کا قانون کیا ہے۔ خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدعیان نبوت کے قتل کا حکم جاری فرمایا اور اس کے ماننے والوں کو بھی قتل کرنے کا حکم جاری فرمایا۔ یہ ہے شریعت کا قانون جس پر عملدرآمد کرتے ہوئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسیلمہ کذاب اور اسکے ماننے والوں کو قتل کروادیا۔

زید زمان (زید حامد) سے گزارش ہے کہ شرعی تقاضے پورے ہونے کا مطالبہ کرنے سے پہلے یوسف کذاب کو کذاب مان کر لعنت بھیج دیجیے اور سچی توبہ کر لیجیے ورنہ آپ کا انجام ٹھیک نہ ہوگا۔ شریعت نافذ ہو جانے کے بعد یوسف کذاب کے پیروکار ہونے کی بنا پر آپ پر بھی قتل کی سزا نافذ ہوگی اور گرفتاری کے بعد توبہ بھی قبول نہ ہوگی۔ خلاصہ یہ ہے کہ شرعی تقاضے پورے ہوں تو آپ کا انجام بھی یوسف کذاب جیسا ہوگا۔

مرکز سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 042-35877456

www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com